

# قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

## سیکرٹریٹ

☆☆☆

سورہ 20 دسمبر 2022ء بروز منگل بوقت 10:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس کی ترتیب کا ردوائی۔

### ﴿ تلاوت قرآن حکیم و نعت رسول مقبول ﷺ ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

### ﴿ حصہ اول ﴾

#### (سوالات)

علحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

### ﴿ حصہ دوم ﴾

#### (قرارداد ہاء)

1- قرارداد مخائب جناب چوہدری محمد مظہر سعید شاہ پارلیمانی سیکرٹری برائے اوقاف وامور دینیہ۔

یہ ایوان سیرت سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ اتھارٹی کے قیام کے متعلق وزیر اعظم کے اعلان کا خیر مقدم کرتا ہے اور یہ مطالبہ کرتا ہے کہ فوری طور پر سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ اتھارٹی کے حوالے سے قانون سازی کی جائے۔ سیرت سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ کو نصاب تعلیم سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی میں عملی طور پر نافذ کیا جائے اور تعلیمی و سرکاری دفاتر سمیت تمام شعبہ ہائے زندگی میں اقامت و صلوة کے لئے عملی اقدامات کرنے، بالخصوص ظہر کی نماز کے لئے تعلیمی اداروں اور سرکاری دفاتر میں مناسب انتظام کیا جائے۔

یہ ایوان مفتی اعظم پاکستان، صدر دارالعلوم کراچی، سرپرست وفاق المدارس العربیہ پاکستان، حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مرحوم کے سانحہ ارتحال پر ان کے خاندان، بالخصوص بردار صغیر مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب، صدر فاق المدارس العربیہ پاکستان سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی تحریک آزادی کشمیر، تحریک استحکام پاکستان، قومی و ملی تصنیفی و تدریسی خدمات پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور بلندی درجات کے لئے دعا گو ہیں۔

2- قرارداد مخائب جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس چیئر مین پاکستان پیپلز پارٹی، وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کی عالمی فورمز پر مسئلہ کشمیر پر دو ٹوک موقف اور کشمیریوں کی بھرپور ترجمانی پر انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ یہ اجلاس گجرات میں ہونے والے فسادات میں شہید کیئے جانے والے مسلمانوں کے حوالے سے نریندر مودی کے بطور وزیر اعلیٰ کردار کو دو ٹوک اور دلیرانہ انداز میں بے نقاب کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہے۔ یہ اجلاس آرایس ایس کے فنڈوں کی جانب سے چیئر مین بلاول بھٹو زرداری کے خلاف - طارت خالوں کے سامنے مظاہروں کی مذمت کرتا ہے اور وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ

پاکستان بلاول بھٹو زرداری سے اظہارِ یکجہتی کرتا ہے۔

یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے انسانی حقوق کی تنظیموں اور اقوام عالم سے نوٹس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ اجلاس مطالبہ کرتا ہے کہ اقوام متحدہ مسئلہ کشمیر کے حوالے سے سلامتی کونسل کی قراردادوں پر عملدرآمد کروانے کے لئے عملی اقدامات کرے۔

یہ اجلاس آزاد خارجہ پالیسی اور مقبوضہ کشمیر کے حوالے سے دو ٹوک موقف اپنانے پر وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان بلاول بھٹو زرداری کا شکر گزار ہے اور اس حوالے سے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

یہ اجلاس افغان بارڈر پر دہشت گردوں کی جانب سے حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے اور دفاعِ وطن میں شہید ہونے والے افواج پاکستان کے جوانوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ دفاعِ وطن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پوری قوم سیسہ پلائی دیوار کی طرح افواج پاکستان کی پشت پر کھڑی ہے۔ یہ اجلاس افواج پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

### قراردادِ منجانب جناب جاوید اقبال بٹ پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ۔

-3

وفاقی حکومت اور آزاد کشمیر کی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آر پار بسنے والے کشمیریوں کو آپس میں ملنے کا موقع فراہم کیا جائے جیسے کرتار پور "کورڈور" بنایا گیا ہے ایسے ہی آزاد کشمیر کا "کورڈور" بھی بنایا جائے تاکہ مقبوضہ وادی اور آزاد کشمیر کے لوگ آپس میں مل سکیں۔ 05 اگست 2019ء کے بعد سے آج تک ٹریڈ کا نظام بھی بند ہے اور آزاد کشمیر سے کوئی بھی کشمیری مقبوضہ وادی میں نہیں جاسکتا۔ ہندوستان حق خود ارادیت اور انصاف کے لئے اٹھنے والی آوازیں خاموش کرانے کے لئے منفی ہتھکنڈوں پر اتر آیا ہے۔ عالمی طاقتوں اور انصاف کے اداروں سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ بھارتی نام نہاد جمہوری حکمرانوں کو اس بات سے روکے کہ حق خود ارادیت مانگنے والے مقبوضہ وادی کے کشمیری رہنماؤں پر ظلم و ستم بند کرے اور جلد از جلد اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت دینے کے لئے اقدامات اٹھائے جائیں۔ مقبوضہ کشمیر کی اسلامی شناخت تبدیل کرنے کے لئے اہم مقامات کے ناموں کی تبدیلی پر شدید مذمت کرتے ہیں۔ ہم اپنی بہنوں کو نہیں بھول سکتے جنہوں نے وطن کی آزادی کے لئے اپنے جگر گوشوں کی قربانیاں دی ہیں۔ مہاجرین مقیم پاکستان جو مقبوضہ وادی سے اپنی زمینیں چھوڑ کر پاکستان آئے ہیں مودی کی حکومت وہاں ہندو بسانے کی کوشش کر رہی ہے، اس کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔

### قراردادِ منجانب جناب جاوید اقبال بڑھانوی ایم ایل اے۔

-4

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں جاری بھارتی ظلم و ستم کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ آج کا یہ اجلاس پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کے بیان کی مکمل تائید کرتا ہے جس میں انہوں نے بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی المشہور (گجرات کا قصاب) کو آڑے ہاتھوں لیا۔ یہ اجلاس پاکستانی وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے مسئلہ کشمیر پر سخت موقف اپنانے پر ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مسئلہ کشمیر پر ان کے موقف کی دو ٹوک حمایت اور تائید کا اعادہ کرتا ہے۔ یہ اجلاس افغان باڈر پر دہشت گردی کے حملوں کی بھرپور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ جس میں سویلین اور افواج پاکستان کا جانی و مالی نقصان ہوا اور مسلح افواج پاکستان کو یقین دلاتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ان کی پشت پر کھڑے ہیں۔

### قرارداد پنجاب جناب چوہدری قاسم مجید ایم ایل اے۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس چیئر مین پاکستان پیپلز پارٹی وزیر خارجہ اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب بلاول بھٹو زرداری کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں مسئلہ کشمیر عالمی سطح پر اجاگر کرنے اور مسئلہ کشمیر کے حوالے سے جاندار، دونوں اور غیر متزلزل موقف اپنانے پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں جناب بلاول بھٹو زرداری نے عالمی برادری کے سامنے بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا ہے اور عالمی برادری کو مقبوضہ جموں و کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم کے بارے میں بھرپور طریقہ سے آگاہ کیا ہے۔ یہ ایوان بھارتی ریاست گجرات میں ہزاروں مسلمانوں کے قاتل زیندر مودی کا بطور وزیر اعلیٰ گجرات ان کے سازشی اور بھیانک کردار کو بے نقاب کرنے پر انہیں بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے اور آرائیں ایس کے غنڈوں کی جانب سے چیئر مین بلاول بھٹو زرداری کے خلاف سفارت خانوں کے سامنے مظاہروں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

### قرارداد پنجاب محترمہ نبیلہ ایوب خان ایم ایل اے۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس شاندار سفارتی کامیابی پر بلاول بھٹو زرداری وزیر خارجہ پاکستان کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے حق خود ارادیت کی قرارداد کی منظوری سے جدوجہد آزادی میں مصروف اہل کشمیر اور فلسطین کے مسلمانوں کے حوصلے بلند ہوئے ہیں۔ پاکستان 40 سال سے سلامتی کونسل میں حق خود ارادیت کی حمایت میں قراردادیں پیش کرتا آیا ہے لیکن 193 ممالک کی جانب سے قرارداد کی منظوری سے محکوم قوموں کی آزادی کی راہ ہموار ہوئی ہے اور بھارت میں صف ماتم بچھ گیا ہے۔ وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے عالمی برادری کے سامنے بھارت کا مکروہ چہرہ بے نقاب کیا ہے۔ کشمیر پر بربریت اور ظلم ڈھانے والی مودی سرکار کے پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ انتہا پسند اور ہندو تو انظریے پر کار بند مودی حکومت کے 05 اگست 2019ء کے بعد کے غیر آئینی اور غیر قانونی اقدامات کے بعد حکومت پاکستان نے عالمی سطح پر پہلی بڑی کامیابی حاصل کی ہے اور پوری کشمیری قوم وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کے ساتھ چٹان کی طرح کھڑی ہے۔ آج کا یہ اجلاس وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری کو جاندار، جرات مند اور مضبوط موقف پر عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ان کے موقف کی تائید کا اعادہ کرتا ہے اور سفارت خانوں کے سامنے مظاہروں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

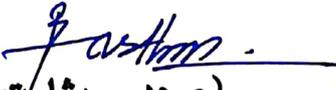
### قرارداد پنجاب محترمہ کوثر تقدیس گیلانی ایم ایل اے۔

آزاد کشمیر میں لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد کا تعلق سادات سے ہے۔ جن میں سے اکثریت سفید پوش افراد پر مشتمل ہے۔ اسلام میں سادات سے تعلق رکھنے والے نادار افراد کی زکوٰۃ فنڈ سے مالی امداد نہیں کی جاسکتی۔ آزاد کشمیر میں حکومتی سطح پر سادات سے تعلق رکھنے والے نادار، سفید پوش اور مستحق افراد کی مالی معاونت کے لئے کوئی قانون موجود نہ ہے اور جو لوگ صدقہ خیرات قبول نہیں کرتے، ان کے لئے باعزت مالی امداد کا کوئی ذریعہ بھی موجود نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے سادات سے تعلق رکھنے والے معذور، سفید پوش، نادار اور مستحق افراد شدید مشکلات کا شکار ہیں۔

راقمہ سادات کے نادار افراد کی مالی معاونت کے سلسلے میں کافی عرصہ سے کام کر رہی ہے اور اس ضمن میں جلد ہی فیس بل ایوان میں پیش کیا جائے گا۔ میں اس مقدس ایوان کے دونوں اطراف کے معزز اراکین سے گزارش کرتی ہوں کہ وہ اس قرارداد کی حمایت کریں اور اس ضمن میں موثر قانون سازی عمل میں لائی جائے تاکہ سادات سے تعلق رکھنے والے غریب، نادار اور مستحق لوگوں کی دادری کی جاسکے۔

قانون ساز اسمبلی کے اس اجلاس کی رائے میں تحریک آزادی کشمیر کے دوران کشمیری خواتین کو طرح طرح کی اذیتوں سے دوچار ہونا پڑا۔ کبھی سہاگ لٹ جانے کی اذیت، کبھی بوڑھے والدین کی اذیت ناک اموات، کبھی پیارے بھائیوں کی بے گناہ گرفتاریوں کے بعد جعلی پولیس مقابلوں میں شہادتیں، کبھی معصوم بچوں کو تعلیمی اداروں سے منسلک قرار دے کر اٹھایا جانا اور کبھی گینگ ریپ کا سامنا، ان متعدد مسائل کے ساتھ ساتھ کشمیری خواتین، جن کا ریاست کے آزاد حصہ کی خواتین بھی شکار ہیں، وہ یہ ہے کہ گزشتہ دہائیوں میں مقبوضہ ریاست میں عمر عبداللہ کے دور میں تحریک آزادی میں برسر پیکار حریت پسندوں کو ایک صلح کا جھانسدہ دیتے ہوئے واپس مقبوضہ کشمیر آنے کی پیشکش کی گئی اور یہ کہا گیا کہ اگر کوئی حریت پسند پرامن ہو کر ریاست میں اپنی فیملی سمیت آباد ہونا چاہے تو حکومت اسے محفوظ پناہ دینے کو تیار ہے۔ اسی پیشکش کے نتیجے میں بہت سے حریت پسند نوجوانوں نے جو کہ ریاست کے آزاد حصہ میں یہاں کی خواتین سے شادی کے بعد اپنی فیملی سمیت آباد تھے، اس پیشکش سے استفادہ کرتے ہوئے نیپال و دیگر راستوں سے مقبوضہ ریاست واپسی کی راہ لی۔ یہاں سے اُس پار جانے والے آزاد حصہ کی یہ خواتین جب وہاں پہنچیں تو مقبوضہ کشمیر انتظامیہ نے انہیں شہری حقوق دینے سے انکار کر دیا اور اس وقت یہ خواتین مجموعی طور پر 350 سے 400 کے لگ بھگ ہیں در بدر کی ٹھوکریں کھا رہی ہیں۔ کئی کے خاوند و فاطت پاپکھے ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کی انتظامیہ انہیں کوئی دستاویز جاری کرنے سے انکاری ہے۔ جس کے نتیجے میں یہ خواتین مختلف ذہنی امراض کا شکار ہیں۔

لہذا اس معزز ایوان کی رائے میں مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر میں بے بسی کا شکار ان خواتین کو قانونی دستاویزات مہیا کیئے جانے کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ خواتین دستاویزات ان کی بنیاد پر آزاد کشمیر آ کر اپنے پیاروں سے ملاقات کر سکیں اور اپنے مستقبل کا تعین بھی کر سکیں۔

  
(چوہدری بشارت حسین)  
سیکرٹری  
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

منظر آباد۔  
19 دسمبر 2022ء

اکامران نذیر اعوان۔

# قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 20 دسمبر 2022ء بروز منگل بوقت 10:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال نمبر 42

جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان

ایم ایل اے کیا وزیر تعلیم سے محروم چلی آ رہی ہیں؟

(الف) بی لنگڑیال آزاد کشمیر کا دور دراز افتادہ گاؤں ہے اور یہاں بچیوں کا کوئی سکول قائم نہ ہے۔ جس کی وجہ سے ہزاروں

بچیاں تعلیم سے محروم چلی آ رہی ہیں؟

(ب) کیا حکومت اس علاقہ کے اندر گرلز مل سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

قلیل المہلت سوال نمبر 52

جناب سید بازل علی تقوی

ایم ایل اے کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع کونسل مظفر آباد میں سال 2021-22ء میں کل کتنا بجٹ رکھا گیا ہے؟

(ب) یہ بجٹ کتنا اور کس جگہ پر خرچ کیا گیا ہے؟

(ج) سکیم ہاء کی مکمل تفصیل مہیا کی جائے۔

قلیل المہلت سوال نمبر 73

جناب عامر یاسین

ایم ایل اے کیا وزیر برقیات و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا سہارا گرڈ اسٹیشن مکمل ہو گیا ہے اور اگر مکمل نہیں ہوا تو کب تک مکمل ہو جائے گا اور اس پر کتنی لاگت آئے گی اور یہ محکمہ

برقیات کا منصوبہ ہے یا واپڈا کا ہے؟

(ب) کیا سہارا گرڈ اسٹیشن سے چڑھوئی اور ملحقہ علاقوں میں لوڈ شیڈنگ میں کمی آئے اور وولٹیج کا مسئلہ حل ہو جائے گا؟

(ج) یہ گرڈ اسٹیشن کتنے K.V. کا ہے؟

قلیل المہلت سوال نمبر 80

جناب چوہدری محمد یاسین

ایم ایل اے کیا وزیر ہائر ایجوکیشن و ضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گرلز ڈگری کالج چوک صاحبان اور بوٹا ڈگری کالج دولیاں جٹاں میں آسامیاں موجود ہیں جبکہ مذکورہ

بالا اداروں میں سٹاف موجود نہ ہے اور دونوں کالجز میں پرنسپل کی آسامیاں بھی خالی ہیں؟ جس کی وجہ سے طلباء/ طالبات کا

تعلیمی سال ضائع ہونے کا خدشہ ہے؟

(ب) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت مذکورہ بالا کالجز میں سٹاف مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟ اگر رکھتی ہے

تو کب تک؟

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج چوک صاحبان ضلع کوٹلی میں مورچہ 12.10.2022 کو مسٹر محمد یونس ایسوسی ایٹ پروفسر کو مستقل بنیادوں پر پرنسپل تعینات کر دیا گیا ہے۔ کل آسامیوں کی تعداد 11 ہے۔ موجودہ تعینات شدہ کالج اساتذہ کی تعداد 07 ہے۔ 04 آسامیاں خالی ہیں۔

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج دولیاں جنس ضلع کوٹلی میں سردار حمید خان سکیبل (بی ایس۔ 18) انچارج پرنسپل تعینات ہیں۔ جلد ہی مستقل بنیادوں پر اس کالج میں پرنسپل کی تعیناتی عمل میں لائی جائے گی۔ کل آسامیاں 12 ہیں اور خالی آسامیاں 04 ہیں۔

(ب) خالی آسامیوں کے خلاف تعیناتیاں جلد عمل میں لائی جائیں گی۔

### قلیل المہلت سوال نمبر 86

جناب سردار محمد جاوید

ایم ایل اے

کیا جناب وزیر اعلیٰ محترم سی و سیکرٹری ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بٹل کی بلڈنگ کا ٹوٹل کتنا رقبہ اپوار شدہ ہے؟
- (ب) کیا اس سکول کی بلڈنگ کے لئے مزید کوئی رقبہ اپوار کرنے کی ضرورت ہے؟
- (ج) کیا گرلز ہائی سکول بٹل کو دوسری جگہ شفٹ کرنے کی کارروائی زیر کار ہے؟ اس سے کیا عوامی و محکمات مفاد وابستہ ہے کہ سکول کو آبادی سے دور ویران جگہ پر شفٹ کیا جا رہا ہے؟
- (د) اگر رقبہ اپوار کرنا مطلوب ہے تو اس کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

### قلیل المہلت سوال نمبر 88

جناب محمد احمد رضا قادری

ایم ایل اے

کیا جناب وزیر اعلیٰ محترمہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) مختلف محکمہ جات میں ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے جو گاڑیاں خریدی جاتی ہیں ان کا طریقہ کار کیا ہے؟
- (ب) اس وقت ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے خرید کردہ گاڑیوں کی تعداد کتنی ہے اور ان کا تصرف کیا ہے؟ تفصیل مہیا کی جائے۔
- (ج) ترقیاتی منصوبہ جات کی تکمیل کے بعد ان گاڑیوں کا کیا استعمال/تصرف ہوتا ہے؟

جواب۔

(الف) ترقیاتی منصوبہ جات کے لئے جو گاڑیاں خریدی جاتی ہیں وہ تحت ضابطہ مجاز فورم آزاد کشمیر ڈیولپمنٹ ورکنگ پارٹی کی منظوری کے بعد آزاد جموں و کشمیر پبلک پروویڈرمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی (AJKPPRA) رولز 2017ء کے تحت خریدی جاتی ہیں۔

(ب) محکمہ ہائر ایجوکیشن میں ترقیاتی منصوبہ جات کے خلاف تاحال کوئی گاڑی خرید نہیں کی گئی ہے۔

(ج) NA

### قلیل المہلت سوال نمبر 93

جناب حسن ابراہیم

ایم ایل اے

کیا جناب وزیر اعلیٰ محترمہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ راولا کوٹ میں گزشتہ ڈیڑھ سال میں گریڈ 1 تا 17 کی کل کتنی تقریریاں عمل میں لائی گئی ہیں؟
- (ب) کیا یہ تمام تقریریاں تحت قواعد اور میرٹ کے مطابق کی گئی ہیں؟
- (ج) اگر جرد "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو اس ادارہ میں گریڈ 1 تا 17 تک کی کتنی تمام تقریروں کی تفصیل مع نام، پتہ، تعلیمی قابلیت و سکونت مہیا کی جائے۔

جواب۔

- (الف) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ راولا کوٹ میں گزشتہ ڈیڑھ سال میں کسی بھی درجہ کی آسامی پر تقرری نہیں کی گئی۔  
(ب) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ راولا کوٹ میں گزشتہ ڈیڑھ سال میں کسی بھی درجہ کی آسامی پر تقرری نہیں کی گئی۔  
(ج) ووکیشنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ راولا کوٹ میں گزشتہ ڈیڑھ سال میں کسی بھی درجہ کی آسامی پر تقرری نہیں کی گئی۔

قلیل المہلت سوال نمبر 96

جناب چوہدری لطیف اکبر

ایم ایل اے کیا وزیر لوکل گورنمنٹ ودیہی ترقی و ڈویلپمنٹ اتھارٹی مظفر آباد وضاحت فرمائیں گے کہ :-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ دربار حضرت سیدتی سائیں سہیلی سرکار کے سامنے آزادی چونکہ میں جو یادگار گزشتہ حکومت نے لگائی تھی، اس کو موجودہ حکومت نے گزشتہ کل اکھیر دیا ہے؟  
(ب) کیا یہ یادگار کسی فورم سے منظور شدہ تھی؟  
(ج) اگر جز الف وب کا جواب اثبات میں ہو تو اس کو اکھیرنے کے لئے کیا اس فورم سے منظوری لی گئی تھی؟ اگر جواب اثبات میں ہو تو متعلقہ منظوری اجلاس میں پیش کی جائے۔

جواب۔

- (الف) آزادی چونکہ نزد سہیلی سرکار دربار کو ختم نہیں کیا گیا بلکہ دربار شریف کی مناسبت سے قل شریف اس جگہ نصب کی گئی ہے۔ آزادی چونکہ یادگار کو اسی جگہ نمایاں مقام پر نصب کیا جا رہا ہے۔ جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان معزز رکن قانون ساز اسمبلی (سابق وزیر اعظم) آزاد جموں و کشمیر اور غزالی صاحب جو حریت کانفرنس کے نمائندہ ہیں، کی مشاورت سے یہ عمل تکمیل کروایا جا رہا ہے۔  
(ب) جناب وزیر اعظم آزاد جموں و کشمیر کی ہدایات کی روشنی میں مظفر آباد شہر کی ترمین و آرائش اور Uplifting کی جاری ہے۔ آزادی چونکہ میں نصب Sign of Victory زیبائشی پودہ جات میں چھپ گیا تھا اور نمایاں نظر نہیں آ رہا تھا، کو اسی مقام پر Round about پر نمایاں جگہ پر نصب کیا جا رہا ہے۔

قلیل المہلت سوال نمبر 102

محترمہ نثاراں عباسی

ایم ایل اے کیا وزیر ہائر ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ :-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ اس سال میر پور بورڈ کے سالانہ امتحانات میں جن طلبہ/ طالبات نے 45 فیصد سے کم نمبرات حاصل کیئے ہیں، ان کو سرکاری اور پرائیویٹ یونیورسٹیز میں داخلہ نہیں دیا جا رہا ہے؟  
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 45 فیصد سے کم نمبرات لینے والے پاس طلباء/ طالبات کا مستقبل واڈ پر لگ چکا ہے؟  
(ج) اگر جزو الف وب کا جواب اثبات میں ہو تو کیا حکومت کوئی ایسی پالیسی وضع کرنا چاہتی ہے جس میں 45 فیصد سے کم نمبرات لینے والوں کو پاس نہ کیا جائے تاکہ ان طلباء/ طالبات کا مستقبل تباہ ہونے سے بچایا جاسکے؟

قلیل المہلت سوال نمبر 103

جناب راجہ فیصل ممتاز راتھور

ایم ایل اے کیا وزیر ہائر ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ :-

- (الف) آزاد کشمیر حکومت پبلک سیکٹرز یونیورسٹیز کے لئے سالانہ بجٹ میں کل کتنی رقم مہیا کر رہی ہے؟  
(ب) رواں مالی سال میں پونجھ یونیورسٹی کے کھونڈ جوئی کیمپس کے لئے کتنی رقم مہیا کی گئی ہے؟

(ج) پونچھ یونیورسٹی کا کونوینشنل کیمپس ڈگری کالج کی بلڈنگ میں قائم ہے۔ اس کیمپس کی تعمیر کے لئے کتنی زمین درکار ہے اور کیا درکار زمین مہیا کی جا رہی ہے؟

نشاندہ سوال نمبر 53

جناب چوہدری لطیف اکبر

ایم ایل اے

کیا وزیر ہائر ایجوکیشن وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا کیڈٹ کالج چھترکلاں میں مختلف آسامیوں پر ملازمین کو بھرتی کے لئے مورخہ 30 اپریل 2021ء اشتہار دیا گیا تھا؟
- (ب) کیا ان آسامیوں پر اشتہار سے قبل تقرریاں کی گئی تھیں؟
- (ج) اگر جزو "الف و ب" کا جواب اثبات میں ہو تو آزاد کشمیر کے دور دراز علاقوں سے لوگوں کو اشتہار کے ذریعے ٹیسٹ و انٹرویو کے لئے کیوں بلایا گیا؟
- (د) ادارہ ہذا میں اشتہار سے قبل خلاف قانون تقرریاں کیوں عمل میں لائی گئیں؟ وجوہات بیان کی جائیں۔

جواب:-

- (الف) جی ہاں، مختلف آسامیوں پر بھرتی کے لئے اشتہار مورخہ 20-04-2021 کو دیا گیا۔ جس کے تحت درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30-04-2021 مقرر تھی۔ اشتہار میں باقاعدہ شرائط بھی درج ہیں۔
- (ب) اشتہار میں درج آسامیوں کے خلاف اشتہار سے قبل کسی بھی آسامی کے خلاف تقرری عمل میں نہیں لائی گئی۔
- (ج) اشتہار 21 آسامیوں پر مشتمل تھا۔ جس کے خلاف پورے آزاد کشمیر کے علاوہ پاکستان سے بھی امیدواران نے اپنی درخواستیں جمع کروائیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی کی کارروائی دو فیوز میں کی گئی۔ کیونکہ کالج ہذا میں بھرتی کے لئے حکومت کی طرف سے 02 مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ پہلے فیوز میں اشتہار کی روشنی میں تحت ضابطہ کارروائی بوجہ کروانا ایمر جنسی تقریباً پانچ ماہ کی تاخیر کے بعد ماہ اگست و ستمبر میں عمل میں لائی گئیں۔ جس میں 10 لیکچرارز کی تقرری بعد از تحریری امتحان ڈیمانسنریشن و سلیکشن بورڈ عمل میں لائی گئی۔ جس کی سلیکشن کمیٹی جناب چیف سیکرٹری آزاد جموں و کشمیر کی سربراہی میں قائم ہے۔ کمیٹی کی سفارشات پر تقرریاں عمل میں لائی گئیں۔ فیروزہ میں باقی 11 آسامیوں پر تحریری امتحانات منعقد کیئے جا چکے ہیں جس کے لئے انٹرویو تقرری کی کارروائی رواں ہفتے میں مکمل ہو جائے گی۔ حکومت کی طرف سے قائم کردہ سلیکشن کمیٹیوں کی تفصیل لف ہے۔ علاوہ ازیں کالج کے قیام سے لے کر اب تک یومیہ اجرت والے ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تعداد 47 ہے اور ان میں سے کچھ 7 سے 8 سال تک کی سروس کے حامل ہیں۔
- (د) اشتہار سے قبل کوئی غیر قانونی تقرری عمل میں نہیں لائی گئی۔

نشاندہ سوال نمبر 79

جناب چوہدری قاسم مجید

ایم ایل اے

کیا وزیر تعمیرات عامہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

- (الف) حلقہ ایل اے 2 چکسواری میں فیروزہ (Restoration of Rain Damages) کے تحت منظور شدہ سڑکات:-
- لنک روڈ موہ تا میراہ جنڈالہ۔
  - لنک روڈ موہ خاص تا نئی آبادی چھپراں۔
  - لنک روڈ بڑو جن قلعہ تا ہاؤس آف فاضل۔
- (ب) مندرجہ بالا سڑکات کا ورک آرڈر 2015ء میں ہوا تھا؟ اس منصوبے پر کتنے فیصد کام مکمل ہوا ہے اور ان منصوبوں پر کتنی ادائیگی ہو چکی ہے؟

(ج) اگر جزو "الف" کا جواب اثبات میں ہو تو تفصیل فراہم کی جائے اور حکومت ان منصوبوں کو کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

## جواب۔

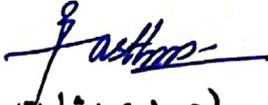
(الف) درست ہے۔

(ب) نشاندہ سوال کا تعلق منظور شدہ ترقیاتی سکیم "Restoration of Rain Damaged due to Moonsoon Network" لیبائی 25 کلومیٹر LA-2 چکسوری ضلع میرپور سے متعلق ہے۔ منظور شدہ سکیم میں سے نشاندہ سوال کے مطابق 4 کلومیٹر لنک روڈز کے کھنچ کا کام مالیتی 31.709 ملین روپے زیر ورک آرڈر نمبر 41-1136 مورخہ 16-02-2016 بحق ٹھیکیدار "محمد صابر اینڈ کو" کو کام الاٹ ہوا تھا۔ 4 کلومیٹر لنک روڈز میں سے 2.77 کلومیٹر لنک روڈز کا کام مکمل ہو چکا ہے جو کہ 69% بنتا ہے اور اس کی 21.409 ملین (-/2,140,9000) روپے ورک ڈن ادائیگی کی جا چکی ہے جو 67.51 فیصد بنتی ہے۔ تفصیل بذیل ہے:-

نام منصوبہ	لیبائی	کیفیت
(i) لنک روڈ بڑجن ڈپنسری تادربار	1.20 کلومیٹر	100% کام مکمل ہے۔
(ii) لنک روڈ بڑجن قلعہ تاپاؤس فاضل	0.80 کلومیٹر	مقامی آبادی سڑک کی تعمیر کے لئے درکار زمین فراہم نہیں کر رہی۔
(iii) لنک روڈ موہ تا میراہ جنڈالہ	1 کلومیٹر	100% کام مکمل ہے۔

(iv) لنک روڈ موہ خاص تانبو آبادی چھپراں 1 کلومیٹر 0.57% کلومیٹر مکمل ہے  
بقیہ 0.43 کلومیٹر کے لئے مقامی آبادی درکار زمین فراہم نہیں کر رہی

(ج) بالا تفصیل کے مطابق اب تک ورک ڈن 21.409 ملین روپے کی ادائیگی ہوئی ہے 4 کلومیٹر میں سے 2.77 کلومیٹر روڈز کا کام مکمل ہے۔ 1.23 کلومیٹر روڈ کی تعمیر کے لئے مقامی آبادی درکار زمین فراہم نہیں کر رہی جس کی وجہ سے موقع پر کام شروع نہیں کروایا جا سکا۔ کیونکہ PC-1 میں اراضی کے حصول کے لئے Land Acquisition کی رقم مختص نہ ہے۔ لوکل کمیونٹی کی طرف سے بلا معاوضہ اراضی فراہم کرنے پر ہی روڈ تعمیر کی جا سکتی ہے۔ متذکرہ بالا سکیم جون 2022ء میں ADP سے خارج کیئے جانے کا پلان ہے۔

  
(چوہدری بشارت حسین)  
سیکرٹری  
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

منظر آباد۔  
19 دسمبر 2022ء

اکرامان نذر اعوان/-